شورش کاشمیری

جرأت تری احرار کا عنوانِ جلی ہے

قربانی و ایثار کی تفسیر بخاری
ایمان کے گلزار کی ہے باد بہاری!
یہ ایک حریفوں کے ہزاروں پہ ہے بھاری
واللہ زباں اس کی ہے شمشیر دودھاری
گفتار کی گرمی سے خیالات بدل دے!
چاہے تو غلامی کی روایات بدل دے
اے قافلۂ ملت بیضا کے عناں گیر
جذبوں میں مچلتی ہے ترے جرأت شبیر
ہیں کوثر و تسنیم کی موجیں تری تقریر
لہجہ میں تڑپتی ہے ترے برّش شمشیر
روشن ہوئی یہ بات ترے حسنِ عمل سے
ڈرتے نہیں توحید کے فرزند اَجل سے
فطرت تری دامانِ شجاعت میں پلی ہے
جرأت تری احرار کا عنوان جلی ہے
غیرت تری ایمان کے سانچے میں ڈھلی ہے
لاریب کہ تو لختِ دلِ ابن علیؑ ہے
نگراں تری عزت کا زمانے میں خدا ہے
اولادِ شمر معرکہ آرا ہے تو کیا ہے؟